www.novelsclubb.com
لازوال محبت
از عروج ملک

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

لازوال محبت

ازقلم عروج ملک

Description

کہانی ہے زندگی سے بھرپور لوگوں کی

یہ ہے داستان لازوال عشق کی

کہانی ہے ایک شوخ و چنچل لڑکی کی

کہانی ہے دو دوستوں کی جو ایک دوسرے کے لیے ہر حد سے گزرنے کو تیار ہیں

کہانی ہے دو بچھڑے یاروں کی

کہانی ہے انتقام کی آگ میں جلتے ایک وجود کی جو سب جلا کر راکھ کر دے گا

LAZAWAL MUHABBAT

EPISODE TWO

www.novelsclubb.com

لازوال محبت

از قلم عروج ملک

قسط نمبر دو

سامعہ.........وہ چیختی ہوئی اس کے گلے لگی تھی۔۔۔۔

کیسی ہو تم؟

تمہاری طرح بے وفا تو ہر گز نہیں ہوں میں دو دن کے لیے ماموں کے گھر کیا گئی تم نے

!....تو اپنی شادی ہی رچالی ہاں

.....بیچاری حوریہ تو اسکی سب کے سامنے شادی والی بات پر جھینپ کر رہ گئی

---

www.novelsclubb.com

ہاں دل میں تو بڑے لڈو پھوٹ رہے ہیں تم دونوں کے۔۔۔

وہ پچھلے پندرہ منٹ سے آئمہ اور حوریہ کی کلاس لے رہی تھی۔۔۔۔

یار میں تمہیں کال کرنے ہی والی تھی۔۔

حدِادب گستاخ ہم سے تمیز سے بات کی جائے۔۔۔

اسکاایکٹنگ والا کیڑا پھر سے جاگا تھا۔۔۔۔۔

اور تم بی بنو چلو آں ُمہ کی تو رخصتی ہونی ہی تھی تم نے ہمارے شریف کھڑوس بھائی کو پھنسا لیا اپنی اداؤں سے چالاک لڑکی۔۔۔۔۔۔وہ ہاتھ نچانچا کر بول رہی تھی۔۔۔۔۔

اور وہ منہ کھولے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات سن رہی تھی۔۔۔۔

می میں نے کیا کیا ہے بھ ُئی۔۔۔وہ منمنائی

حوریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ پھر شروع ہوتی ابہیما شاہ کو آتا دیکھ رک گیا گئ۔۔۔۔

حوریہ آپ ابھی تک جاگ رہی ہو؟

www.novelsclubb.com

جی مما بس سونے لگی۔۔۔۔

بیٹا بارہ بج رہے ہیں آپ لوگ بھی سو جاؤ چلو۔۔۔۔

انکے کہنے پر سامعہ اور حوریہ ناچاہتے ہوئے بھی سونے چلی گئ۔۔۔

بیٹا سو جاؤ پھر کل سے شاپنگ بھی کرنی ہو گی تو وقت ہی کہاں ملے گا

وہ آئمہ شاہ کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

جی چچی۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں محبت لیے اسے تک رہی تھی انہیں وہ بہت عزیز تھی ہوتی بھی کیوں نہ آخر کو انکے عزیز از جان بیٹے کی محبت تھی۔۔۔۔

دن یوں ہی گزرتے چلے گئے

اور آخر کار مہندی کا دن بھی آپہنچا۔۔۔۔۔

سارا انتظام گھر کے لان میں ہی کیا گیا تھا۔۔۔۔

سارے لڑکے صبح سے ہی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کب سے اپنی منتشر ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی۔۔۔

ابھی بیوٹیشن اسے تیار کر کے گئی تھی۔۔۔

ہری کرتی اور مختلف رنگوں کے امتزاج کا لہنگا پہنے مہارت سے مہندی کی مناسبت سے کیئے گئے میک اپ میں بالوں کی چٹیا بنائے اسے بائیں کندھے پر ڈالے ہوئے تھی اور نیٹ کا دوپٹا سر پر ٹکایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

حوری۔۔۔۔۔۔

اسکی چلتی زبان اسے دیکھ کر رکی تھی۔۔۔۔

حور میری جان تم کتنی خوبصورت لگ رہی ہو۔۔

بھابھی آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔۔۔

اسی کی طرح کا لہنگا اور ہلکے میک اپ میں وہ بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

آج تو سکندر بھائی کی خیر نہیں شرارت سے بولتی وہ ہنسی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ وائٹ شلوار قمیض اور اوپر ہری واسکٹ پہنے اسٹیج پہ بیٹھا تھا۔۔۔

سامنے ہی وہ دشمن جان اپنی خوبصورتی کے ساتھ اپنے بھائی کے ساتھ لگی چلتی آرہی تھی۔۔

وہ جیسے ہی قریب آئی اسنے اپنا ہاتھ اسکے آگے کیا۔۔۔

اپنا مہندی سے بھرا ہاتھ اسکے ہاتھ میں رکھتے وہ اسکے سہارے سے اسٹیج پر چڑھی۔۔۔

نکاح کل ہونا تھا جس کی وجہ سے ان دونوں کے درمیان پردہ لگا کے جگہ بنائی گئی تھی۔۔۔

سب باری باری رسمیں کر رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

رسم کرنے کے لیے انکے درمیان سے پردہ ہٹا دیا گیا تھا۔۔۔

خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔

آذمار کی ہلکی آواز میں کی گئی سرگوشی سے اسکی ہتھیلیاں بھیگنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ آگے کھسکتی ذرا فاصلہ بنا گئی تھی۔۔

جو کرنا ہے کر لو آنا تو میرے پاس ہی ہے نہ۔۔۔

وہ اسکی طرف جھکتا بولا۔۔۔۔۔

اسکا دل جیسے کانوں میں دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

وہ بہت خوش تھی اسنے بغیر کسی مشکل کے اپنی محبت کو پالیا تھا۔۔۔

مگر محبت اتنی آسانی سے تھوڑی نہ ملا کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آج بارات تھی سارا انتظام ہوٹل میں کیا گیا تھا۔۔۔۔

وہ ساری پارلر گئی ہوئیں تھیں وہاں سے انہیں صالم نے پک کرنا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ برائیڈل روم میں بیٹھی تھی جب وہ لوگ مولوی صاحب کے ساتھ اندر داخل ہوئے

ابھی وہ لوگ آذمار سے اسکی رضامندی لے کے آئے تھے۔۔۔

سکندر اسکے ساتھ بیٹھتا اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔

حوریہ شاہ ولد فرمان شاہ آپکا نکاح بعوض دس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت آذمار شاہ ولد کامران شاہ طے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔؟

آغا جان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا اسکے دونوں بھائی اسکے برابر میں بیٹھے تھے اور فرمان شاہ اسکے بلکل سامنے۔۔۔

جی قبول ہے۔۔۔

حوریہ شاہ ولد فرمان شاہ آپ کا نکاح بعوض دس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت آذمار شاہ ولد کامران شاہ سے طے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔۔؟

جی قبول ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حوریہ شاہ ولد فرمان شاہ آپ کا نکاح بعوض دس لاکھ روپے سکہ رائج الوقت آذمار شاہ ولد کامران شاہ سے طے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔۔؟

جی قبول ہے۔۔۔۔

نکاح نامے پر دستخط کرتے اسکے ہاتھ کانپے تھے۔۔۔۔

وہ دونوں اسٹیج پر بیٹھے تھے۔۔۔

سامنے ہی ان دونوں کی متاعِ جاں چلتی ہوئی آرہی تھیں۔۔

آغا جان کے ایک طرف آئمہ شاہ اور دوسری طرف حوریہ شاہ تھیں

اسٹیج کے قریب پہنچتے ہی سکندر شاہ نے اپنا ہاتھ آئمہ کے سامنے کیا تھا

وہ نروس سی اپنا ہاتھ اسکے مضبوط ہاتھ میں رکھتی اوپر چڑھی تھی۔۔۔

اور دوسری طرف آذار اسکے آگے ہاتھ کیئے کھڑا تھا۔۔۔۔

اسکے ہاتھ رکھنے سے پہلے ہی سامعہ حوریہ کا ہاتھ پکڑے اسے اوپر کھینچ چکی تھی۔۔۔۔

نہ نہ بھائی جی پہلے تو آپ نیگ دیں پھر ہم حوریہ کو بیٹھائیں گے۔۔

میں تو نہیں دے رہا کھڑے رکھو۔۔۔وہ کندھے اچکاتا واپس جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

حوریہ سمیت سب کزن حیران نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے جو آج بڑے ہی خوش گوار موڈ میں تھا ورنہ تو ہمیشہ سڑا ہی رہتا تھا۔۔۔

اچھا بھئی بتاؤ کتنے پیسے چاہئیے۔۔۔کامران شاہ کو خود کو گھورتے دیکھ وہ بولا۔۔۔

تیس ہزار۔۔۔

کوئی رعایت نہیں ہو گی۔۔۔اسے منہ کھولتا دیکھ عرشین اور دانیال یکساں بولے۔۔۔۔

وہ سر ہلاتا پیسے نکالنے لگا۔۔۔

سکندر بھائی یہ دودھ پی لیں۔۔۔

عرشی ہاتھ میں ٹرے پکڑے کھڑی تھی جسمیں ایک گلاس اور ایک فیڈر تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میری پیاری بہن آپ پی لو میرا دل نہیں وہ شرارت سے بولا۔۔۔

بھائی آپکے لئیے بنایا ہے اسپیشل۔۔۔

کافی بحث کے بعد اسنے انہیں پیسے دے دئیے تھے۔۔۔۔

.....جبکہ آذمار نے خاموشی سے انکی بات پر سر خم کرتے آرام سے پیسے دے دئیے تھے

رخصتی کے وقت آئمہ روتی ہوئی سب سے ملی۔۔۔۔

جبکہ حوریہ تو جوروئی تو سب کو رلا گئی۔۔۔۔

اپنے دونوں بھائیوں کے گلے لگ کہ جو روئی تو وہ دونوں بھی اپنا ضبط قائم نہ رکھ سکے

۔۔۔۔

ابھی وہ کمرے کے باہر پہنچا تھا کہ وہاں صائم اور عرشی کو کھڑے دیکھ کر رکا۔۔۔۔

کیا۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

کمرے میں جانے سے پہلے نیگ دینا پڑے گا۔۔۔

کیوں بھئی میرا اپنا ذاتی کمرہ ہے من۔۔

نیگ دے دیں شرافت سے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

اوووومیں توڈر گیاوہ مصنوئی ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

بھائی ہم آپکی بیوی کو لے جائیں گے۔۔۔۔۔۔

اچھا کتنے پیسے چاہئیے

بیس ہزار۔۔۔۔

خدا کو مانو لڑکی پہلے ہی اتنا لوٹا ہے۔۔۔

اور صائم صاحب آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ آپ میرے بھائی ہیں۔۔۔۔

نہیں ابھی تو میں بس آئمہ بھابھی کا دیور ہوں بھئی۔۔۔۔۔

یہ لو جو اسمیں موجود ہے اسی سے کام چلاؤ بس۔۔۔

اپنا والٹ انکے ہاتھ میں دیتا صائم کو سامنے سے ہٹاتا اندر داخل ہوا اور انکے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔

وہ دروازے کے سامنے کھڑے حیدر دانیال اور سامعہ کو دیکھ کر رکا۔۔۔

اب کیا چاہیئے؟

نیگ۔۔۔۔وہ دانت نکالتے بولی۔۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔۔۔۔

اپنا والٹ اسے تھماتے ہوئے بولا۔۔۔۔

شکریہ اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔

ہاہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اسکے تاثرات بلکل سخت ہو چکے تھے۔۔۔

ایک لمبی سانس خارج کرتے وہ اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com